سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حا۔میم ﴿۱﴾
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾	قسم ہے اس کتابِ مبین کی ﴿۲﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾	اس لیے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے ﴿۳﴾
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ﴿۴﴾	اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا ﴿۴﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ ﴿۵﴾	کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول ﴿۵﴾
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے ۔ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿۶﴾	ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۶﴾
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو
بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾	ان دونوں کے درمیان ہیں اگر ہو تم واقعی یقین رکھنے والے ﴿۷﴾
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندگی عطا کرتا ہے
وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ	اور موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا بھی
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾	اور تمہارے آباء واجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ﴿۸﴾
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾	لیکن یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ﴿۹﴾

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي	اچھا تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہوگا
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾	آسمان صریح دھواں کے ساتھ ﴿۱۰﴾
يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا	جو چھا جائے گا انسانوں پر ۔ (اور کہیں گے وہ کہ) یہ ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾	بڑا دردناک عذاب ﴿۱۱﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ	اے ہمارے مالک ! ٹال دے ہم سے یہ دردناک عذاب
اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	بے شک ہم ایمان لے آئے ﴿۱۲﴾
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ	کہاں باقی ہے اب موقع ان کے لیے نصیحت پکڑنے کا جبکہ آچکا ان کے پاس
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾	ایک رسول جو ہر بات کھول کھول کر بتا رہا ہے ﴿۱۳﴾
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا	پھر بھی منہ موڑ لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے
مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾	یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے ﴿۱۴﴾
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا	ہم ہٹائے دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾	یقیناً تم پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے ﴿۱۵﴾
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ	یاد رکھو جس دن آگئے تم ہماری بڑی پکڑ کی گرفت میں
اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾	(اس دن) ہم پوری پوری سزا دے کر رہیں گے ﴿۱۶﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ	اور بلاشبہ آزمائش میں ڈال چکے ہیں ہم ان سے پہلے
قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾	قومِ فرعون کو جبکہ آچکا تھا ان کے پاس ایک عالی قدر رسول ﴿۱۷﴾
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ	(اور اس نے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾	بے شک میں ہوں تمہارا امانت دار رسول ﴿۱۸﴾
وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ نہ سرکشی کرو تم اللہ کے مقابلہ میں
اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾	میں پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے (اپنی نبوت کی) کھلی سند ﴿۱۹﴾

وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ	اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب کی
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾	اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو سکو ﴿۲۰﴾
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں مانتے تم میری بات تو مجھ سے علٰحدہ رہو ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ	آخر کار اس نے پکارا اور درخواست کی اپنے رب سے
اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾
فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا	(حکم ملا) اچھا تو لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو راتوں رات،
اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	دھیان رکھنا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ	اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں (جیسا تمہارے گزرتے وقت ہو)
اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ لشکر غرق ہونے والا ہے ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑے ہیں انہوں نے باغات، چشمے ﴿۲۵﴾
وَّ زُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محلات ﴿۲۶﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾	اور عیش و آرام کے سامان جس میں وہ مزے لے رہے تھے ﴿۲۷﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا	یہ ہوا ان کا انجام ــــ اور وارث بنا دیا ہم نے ان چیزوں کا
قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾	دوسرے لوگوں کو ﴿۲۸﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾	اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے ﴿۲۹﴾
وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اور بلاشبہ نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾	سخت ذلت والے عذاب سے ﴿۳۰﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	(یعنی) فرعون سے ۔ یقیناً تھا وہ
عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	سرکش اور حد سے بڑھ جانے والا ﴿۳۱﴾
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ	اور بے شک ترجیح دی تھی ہم نے بنی اسرائیل کو
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾	دانستہ اہلِ عالم پر ﴿۳۲﴾
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	اور دی تھیں ہم نے انہیں ایسی نشانیاں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾	جن میں تھی کھلی آزمائش ﴿۳۳﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً یہ لوگ بڑے زور سے کہتے ہیں ﴿۳۴﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	"نہیں ہے ہمیں مرنا مگر ایک ہی بار
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾	اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے ﴿۳۵﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	(اگر ایسا ہے) تو لاؤ ہمارے باپ دادا کو،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾	اگر ہو تم سچے" ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا یہ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے؟
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بھی۔ یقیناً تھے وہ مجرم ﴿۳۷﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں
وَالْاَرْضَ وَمَا	اور زمین کو اور وہ سب کچھ جو
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں پیدا کیا ہم نے انہیں مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	لیکن ان میں اکثر (یہ بات) نہیں جانتے ﴿۳۹﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بلاشبہ فیصلے کا دن
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٠	وقت ہے ان سب کے (اٹھائے جانے کا) ۝٤٠
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ	اس دن کچھ کام نہ آئے گا
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى	کوئی رشتہ دار اور دوست کسی رشتہ دار اور دوست کے
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ	ذرا بھی اور نہ انہیں
يُنْصَرُوْنَ ۝٤١	کہیں سے کوئی مدد ملے گی ۝٤١
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ	الّا یہ کہ کسی پر رحم فرمائے
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	اللہ (تو وہ بچ جائے گا)۔ یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٤٢	زبردست اور بہرحال رحم کرنے والا ۝٤٢
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝٤٣	بے شک زقّوم کا درخت ۝٤٣
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝٤٤	خوراک ہوگی گنہگاروں کی ۝٤٤
كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝٤٥	تیل کی تلچھٹ جیسا، جوش کھائے گا پیٹوں میں ۝٤٥
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝٤٦	جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی ۝٤٦
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ	(کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے
اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝٤٧	بیچوں بیچ جہنم کے ۝٤٧
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	پھر انڈیل دو اس کے سر پر
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝٤٨	کھولتا ہوا پانی بطورِ عذاب ۝٤٨
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ	چکھو مزا اس کا۔ بے شک تُو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝٤٩	"بڑا زبردست اور عزت والا شخص!" ۝٤٩

إِنَّ هٰذَا مَا	بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ
كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	جس میں تم شک کرتے تھے ﴿٥٠﴾
إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿٥١﴾	بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں ﴿٥١﴾
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾	(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿٥٢﴾
يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ	پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾	ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾
كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ	یہ ہوگی ان کی شان۔ اور بیاہ دیں گے ہم اُن کو
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾	گوری گوری آہو چشم عورتوں سے ﴿٥٤﴾
يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ	طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کی
فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے ﴿٥٥﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ	نہ چکھیں گے وہ مزا وہاں موت کا
إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُوْلٰى ۚ	سوائے پہلی موت کے
وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾	اور بچالے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	یہ فضل ہوگا تیرے رب کا
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾	یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٥٧﴾
فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	سو حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آسان بنا دیا ہے اس کتاب کو
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾	تمہاری زبان میں تاکہ نصیحت حاصل کریں یہ لوگ ﴿٥٨﴾
فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾	اچھا تم بھی انتظار کرو یہ بھی منتظر ہیں ﴿٥٩﴾